148228-بالغ ہونے کے ابتدائی ایام میں رمضان کے روزے نہیں رکھے کیا بڑی ہونے کے بعد قضاء کریگی ؟

سوال

میری والدہ کی عمر پچپن برس ہے جب وہ بالغ ہوئی توانہوں نے علم نہ ہونے کی بنا پر بغیر کسی عذر کے رمضان کے روزے نہیں رکھے تھے ، لیکن اب وہ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھ رہی ہیں کیا وہ ان روزوں کی قضاء کی نیت کر سکتی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اسے چاہیے کہ جتنے روزے نہیں رکھے غالب گمان کے مطابق ان ایام کو شمار کرکے قضاء کی نیت سے روزے رکھے تاکہ یہ یقین ہوجائے کہ اس کے ذمہ جتنے روزے تھے وہ رکھ چکی ہے ، اور بطور احتیاط اور اختلاف سے بچنے کے لیے اگر وہ استطاعت رکھتی ہے تو ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے .

کھانا کھلانے کے حکم کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (26865) کے جواب کا مطالعہ کریں .

اور اگر وہ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتی ہے تو اس میں وہ قضاء روزے کی نیت کر سکتی ہے تاکہ اس کے ذمہ جتنے روزے ہیں وہ مکمل ہوں .

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

اگر رمضان المبارک آنے سے قبل لڑکی بالغ ہوجائے لیکن وہ علم نہ ہونے کی بنا پر اس برس رمضان المبارک کے روزے نہ رکھے تو اسے کیا کرنا ہوگا ؟

اور کیا اس لڑکی کا حکم بغیر کسی عذر کے عمدا روزہ نہ رکھنے والے شخص کا ہوگیا یا نہیں ؟

شیخ نے جواب دیا :

اسے اللہ سبحانہ وتعالی کے ہاں توبہ واستغفار کرنی چاہیے ، اور جتنے روزے چھوڑے ہیں ان کی قضاء میں روزے رکھے ، اور اگر دوسرے رمضان تک اس نے پہلے رمضان کے روزے نہیں رکھے تو پھر ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے " انتہی

دیکھیں : المنتقی من فتاوی الفوزان (82/11).

واللہ اعلم .